قصیدہِ غوثیہ
مع
اردو ترجمہ
پیشکش و ترتیب
ابوالمیزاب اویس قادری رضوی

سَقَانِي الحُبُّ كاسَاتِ الوِصَالِ
فَقُلتُ لِخَمرَتِي نَحوِي تَعَالِي

عشق و محبت نے مجھے وصل کے پیالے پلائے
پس میں نے اپنی شرابِ معرفت سے کہا کہ میری طرف آ

سَعَت و مَشَت لِنحَوِي فِي كُؤُوسٍ
فَهِمتُ بِسُكرَتِي بَينَ المَوَالِي

پیالوں میں "بھری ہوئی" وہ شراب میری طرف دوڑی
پس میں اپنے احباب کے درمیان نشۂ شرابِ معرفت سے مست ہو گیا

وَقُلتُ لِسائِرِ الأَقطابِ لمُّــوا
بحانِي وَادخلُوا أَنتُم رِجالِي

میں نے تمام اقطاب کو کہا کہ آپ بھی عزم کرو
اور میرے حال میں داخل ہو جاؤ کیونکہ آپ میرے رفقاء ہیں

وَهِيمُوا وَاشرَبُوا أَنتُم جُنُــودِي
فَسَاقِي القَومَ بِالوَافِي ملالِي

ہمت اور مستحکم ارادہ کرو اور جام معرفت پیو کہ تم میرے لشکری ہو
ساقی قوم نے میرے لئے لبالب جام بھر رکھا ہے

شَرِبتُم فَضلَتِي مِن بَعدِ سُكرِي
ولا نِلتُم عُلُوِّي وَاتِّصَالِي

میرے مست ہونے کے بعد تم نے میری بچی ہوئی شراب پی
اور تم میرے بلند مرتبے اور قرب کو نہ پا سکے

مَقَامُكُمُ العُلى جَمعاً ولكِن
مَقَامِي فَوقَكُم مَا زَالَ عَالِي

اگرچہ آپ سب کا مقام بلند ہے پھر بھی
میرا مقام آپ کے مقام سے بلند تر ہے اور ہمیشہ بلند رہے گا

أَنَا فِي حَضرَةِ التَّقرِيبِ وَحدِي
يُصَرِّفُنِي وَحَسبِي ذُو الجَلاَلِ

میں بارگاہ قرب الٰہی میں یکتا اور یگانہ ہوں
اللہ تعالے مجھے ایک درجے سے دوسرے اعلٰی درجے کی طرف پھیرتا
ہے اور وہ مجھے کافی ہے

أَنَا البَازِيُّ أشهَبُ كُلِّ شَيخٍ
وَمَن ذَا فِي الرِّجَالِ اعطِي مِثَالِي

میں باز ہوں تمام شیوخ پر غالب ہوں
مردان خدا میں سے کون ہے جس کو میرے جیسا مرتبہ عطا کیا گیا ہے

كَسَانِي خِلعَةً بِطِرَازِ عَزمٍ
وَتوَّجَنِي بِتِيجَانِ الكَمَالِ

اور اللہ تعالےٰ نے مجھے "ارادۂ مستحکم" کے بیل بوٹے والی خلعت پہنائی
اور تمام کمالات کے تاج میرے سر پر رکھے

وأَطلعَنِي عَلَى سِرٍّ قَدِيمٍ
وَقَلَّدَنِي وَأَعطَانِي سُؤَالِي

اللہ تعالےٰ نے مجھے اپنے رازِ قدیم پر مطلع کیا
اور مجھے عزت کا ہار پہنایا اور جو کچھ میں نے مانگا مجھے عطا کیا

طُبُولِي فِي السَّمَا وَالأَرْضِ دُقَّت
وَشَاءُوسُ السَّعَادَةِ قَدْ بَدَا لِي

میرے نام کے ڈنکے زمین وآسمان میں بجائے جاتے ہیں
اور نیک بختی کے نگہبان ونقیب میرے لئے ہوتے ہیں

وَوَلاَّنِي عَلَى الأَقطَابِ جَمعاً
فَحُكمِي نافِذٌ فِي كُلِّ حَالِ

اللہ تعالے نے مجھے تمام اقطاب پر حاکم بنایا ہے
پس میرا حکم ہر حالت میں جاری ہے

فَلَو أَلقَيتُ سِرِّي فَوقَ نَـارٍ
لَخَمِدَت وَانطَفَت فِي سِرِّ حَالِي

اگر میں اپنا راز آگ پر ڈالوں
تو میرے راز سے بالکل سرد ہو جائے اور اسکا نام و نشان باقی نہ رہے

وَلَو أَلقَيتُ سِرِّي فَـوقَ مَيـتٍ
لَقَامَ بِقُدرَةِ المَولى مَشَى لِي

اگر میں اپنے راز کو مردہ پر ڈالوں
تو وہ فوراً اللہ کی قدرت سے اٹھ کھڑا ہو

وَلَو أَلقَيــتُ سِرِّي فِي جِبَــالٍ
لَدُكَّت وَاختَفَت بَينَ الرِّمَالِ

اگر میں اپنا راز پہاڑوں پر ڈالوں

تو وہ ریزہ ریزہ ہو کر ریت میں ایسے مل جائیں کہ ان میں اور ریت میں فرق نہ رہے

وَلَو أَلقَيــتُ سِرِّي فِي بِحَــارٍ
لَصَارَ الكُلُّ غَوراً فِي الزَّوَالِ

اگر میں اپنا راز دریاؤں پر ڈالوں

تو تمام دریاؤں کا پانی زمین میں جذب ہو کر خشک ہو جائے

وَمَا مِنهَا شُهُورٌ أو دُهُــــورٌ
تَمُرُّ وَتَنقَضِي إِلاَّ أَتَى لِي

مہینوں اور زمانوں میں سے

جو گزر چکے ہیں وہ میرے پاس حاضر ہوتے ہیں

وَتُخبِرُنِي بِمَا يَأتِي وَيَجـــرِي
وَتُعلِمُنِي فَأُقصِر عَن جدَالِي

اور وہ مجھ کو گزرے ہوئے اور آنے والے واقعات کی خبر

اور اطلاع دیتے ہیں تو مجھ سے جھگڑا کرنے سے باز آ

بِلادُ اللهِ مُلكِي تَحتَ حُكمِي
وَوَقتِي قَبلَ قَبلِي قَد صَفَا لِي

اللہ تعالے کے تمام شہر میرا ملک ہیں اور ان پر میری حکومت ہے
اور میرا وقت میرے دل کی پیدائش سے پہلے ہی صاف تھا

نَظَرتُ إلی بِلادِ اللهِ جَمعاً
کَخَردَلَةٍ عَلَی حُکمِ اتِّصَالِي

اور میں نے خدائے تعالے کے تمام شہروں کی طرف دیکھا
تو وہ سب مل کر رائی کے دانہ کے برابر تھے

دَرَستُ العِلمَ حَتّٰی صِرتُ قُطباً
وَنِلتُ السَّعدَ مِن مَولَی المَوَالِي

میں علم پڑھتے پڑھتے قطب ہو گیا
اور میں نے خداوند تعالیٰ کی مدد سے سعادت کو پالیا

فَمَنْ فِیْ اَوْلِیَآءِ اللّٰہِ مِثْلِیْ
وَمَنْ فِیْ الْعِلْمِ وَالتَّصَرُّفِ حَالِ

تو اولیاء اللہ میں سے کون میری مثل ہے
اور کون میرے علم اور تصرف میں میرے حال کو پہنچا ہے

رَجَالِیْ فِیْ هُوَاجِرِ هِمْ صِیَام
وَفِیْ ظُلَمِ اللّیَالِیْ کَاللّآَلِ

میرے مرید موسم گرما میں روزہ رکھتے ہیں
اور راتوں کی تاریکیوں میں موتیوں کی طرح چمکتے ہیں

وکُلُّ وَلِيٍّ لَهُ قَدَمٌ وَإنِّي
عَلَى قَدَمِ النَّبِي بَدرِ الکَمَالِ

ہر ایک ولی کے لئے ایک قدم یعنی مرتبہ ہے اور میں
سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قدم پر ہوں جو آسمانِ کمال کے بدرِ کامل ہیں

نَبِیّ ھَاشِمِیّ مَکّیّ حِجَازِی
ھُوَجَدّیُ بِہٖ نِلْتُ الْمَوَالِ

وہ نبی ہاشمی، مکی،اور حجازی
میرے جدپاک ہیں،انھیں کی وساطت سے میں نے بزرگی پایا

مُرِیدِي لا تَخَف وَاشٍ فَإِنِّـــي
عَزُومٌ قَاتِلٌ عِندَ القِتَالِ

اے میرے مرید! توکسی چغل خورشریر سے نہ ڈرکیونکہ میں
لڑائی میں اولوالعزم اوردشمن کو قتل کرنے والاہوں

مُرِيدِي لا تَخَف اللهُ رَبِّي

عَطَانِي رِفعَةً نِلتُ المَعَالِي

اے میرے مرید! کسی سے مت ڈر اللہ تعالے میرا پروردگار ہے

اس نے مجھے وہ بلندی عطا فرمائی ہے کہ جس سے میں نے اپنی مطلوبہ آرزوؤں کو پالیا ہے

مُرِيدِي هِم وَطِب وَاشطَح وَغَنِّ

وَافعَل مَا تَشَا فَالإِسمُ عَالِي

اے میرے مرید! سرشار عشق الٰہی ہو اور خوش رہ اور بے باک ہو اور خوشی کے گیت گا

اور جو چاہے کر کیونکہ میرا نام بلند ہے

أَنَا الجِيليُّ مُحيِي الدِّينِ إِسمِي
وَأَعلامِي عَلَى رُوسِ الجِبَالِ

میں گیلان کا رہنے والا اور محی الدین میرا لقب ہے
اور میرے نشان پہاڑوں کی چوٹیوں پر لہرا رہے ہیں

أَنَا الحَسَنِيُّ وَالمِخدَع مَقَامِي
وَأَقدَامِي عَلَى عُنُقِ الرِّجَالِ

میں حضرت امام حسن کی اولاد سے ہوں اور میرا مرتبہ مخدع "خاص مقام" ہے
اور میرے قدم اولیاء اللہ کی گردنوں پر ہیں

وَعَبدُ القَادِرِ المَشهُورُ إِسمِــي
وَجَدِّي صَاحِبُ العَينِ الكَمَالِ

اور عبد القادر میرا مشہور و معرف نام ہے
اور میرے دادا و نانا صلی اللہ علیہ وسلم چشمۂ کمال کے مالک ہیں